بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ ۲۲

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ۔ ہفتہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۲۴ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ ۲۲ احسان ۱۳۴۷ ہش ۲۲ جون ۱۹۶۸ء	نمبر ۱۳۸

اخبار احمدیہ

●۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل مری میں قیام فرما ہیں۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

[redacted]

●۔ احباب حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت یابی کے لئے بھی خاص توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔ حضرت سیدہ مدظلہا کی طبیعت لاہور میں ٹانگ کے درد اور ضعف کی وجہ سے پھر زیادہ ناساز ہوگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

●۔ محترم بابا محمد فاضل صاحب کی بینائی کم ہوتی جا رہی ہے۔ نیز محترم علی گوہر صاحب ان دنوں بوجہ بخار بیمار ہیں اور کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت ان دونوں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

●۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم محمد شفیق صاحب قیصر مبلغ سلسلہ احمدیہ کے ہاں ۱۹ احسان کو بیٹی بچی تولد ہوئی ہے۔ نومولودہ محترم منشی محمد صادق صاحب خادم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی پوتی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے نیز بلند اقبال اور والدین کی قرۃ العین بنائے آمین

ضروری اعلان

داخلہ ایم۔ اے (عربی) برائے تعلیم الاسلام کالج ربوہ

ایسے طلباء و طالبات جو بی۔ اے کے امتحان میں کامیابی کے بعد تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی ایم۔ اے (عربی) کلاس میں داخلہ لینے کے متمنی ہوں وہ مورخہ ۲۶ ماہ احسان ۱۳۴۷ ہش (مطابق ۲۶ جون ۱۹۶۸ء) بروز بدھ ٹھیک صبح ۹ بجے کلاس میں تشریف لے آئیں۔ ان کے لئے عربی گرامر وغیرہ کا ایک نصاب مقرر کر دیا جائے گا۔ جس میں داخلہ سے پہلے ان کا مختصر سا امتحان لیا جائے گا۔

اس کے علاوہ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ایم۔ اے (عربی) میں داخلہ کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم نے بی۔ اے میں عربی کا مضمون اختیاری پڑھا ہو یا اس کے برابر لیاقت ہو جو طلباء و طالبات اس شرط کو پورا نہ کرتے ہوں وہ ایم۔ اے (عربی) میں داخلہ کے لئے کالج سے رجوع نہ فرمائیں۔

پرنسپل

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے لئے امدادِ الٰہی کی سخت ضرورت ہے

اسی لئے سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ سے مانگنے پر خاص زور دیا گیا ہے

یہ بیعت تخم ریزی ہے اعمالِ صالحہ کی۔ جس طرح کوئی باغبان درخت لگاتا ہے یا کسی چیز کا بیج بوتا ہے۔ پھر اگر کوئی شخص بیج بو کر یا درخت لگا کر وہیں اس کو ختم کر دے اور آئندہ آبپاشی اور حفاظت نہ کرے تو وہ تخم بھی ضائع ہو جاوے گا۔ اسی طرح انسان کے ساتھ شیطان لگا رہتا ہے۔ پس اگر انسان نیک عمل کر کے اس کے محفوظ رکھنے کی کوشش نہ کرے تو وہ عمل ضائع ہو جاتا ہے۔ تمام مخلوقات مثلاً مسلمان ہی سبھی اپنے مذاہب کے فرائض میں پابند ہیں مگر اس میں کوئی ترقی نہیں کرتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نیک عمل کے بڑھانے کا خیال ان کو نہیں ہوتا اور رفتہ رفتہ وہ عمل رسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ پس مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوئے تو کلمہ پڑھنے لگے ہندوؤں کے گھر میں ہوتے تو رام رام کرتے۔

یاد رکھو بیعت کے وقت توبہ کے اقرار میں ایک برکت پیدا ہوتی ہے اگر ساتھ اس کے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی شرط لگا لے تو ترقی ہوتی ہے مگر یہ مقدم رکھنا تمہارے اختیار میں نہیں بلکہ امدادِ الٰہی کی سخت ضرورت ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ کہ جو لوگ کوشش کرتے ہیں ہماری راہ میں انجام کار راہ نمائی پر پہنچ جاتے ہیں جس طرح وہ دانہ تخم ریزی کا بدوں کوشش اور آبپاشی کے بے برکت رہتا بلکہ خود بھی فنا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اس اقرار کو ہر روز یاد نہ کرو گے اور دعائیں نہ مانگو گے کہ خدایا ہماری مدد کر تو فضلِ الٰہی وارد نہیں ہوگا اور بغیر امدادِ الٰہی کے تبدیلی ناممکن ہے۔ چور، بدمعاش، زانی وغیرہ جرائم پیشہ لوگ ہر وقت ایسے نہیں رہتے بلکہ بعض وقت ان کو ضرور پشیمانی ہوتی ہے۔ یہی حال ہر بدکار کا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان میں نیکی کا خیال ضرور ہے۔ پس اس خیال کے واسطے اس کو امدادِ الٰہی کی بہت ضرورت ہے۔ اسی لئے پنج وقتہ نماز میں سورہ فاتحہ کے پڑھنے کا حکم دیا اس میں اِيَّاكَ نَعْبُدُ فرمایا اور پھر اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ یعنی عبادت بھی تیری ہی کرتے ہیں اور مدد بھی تجھ ہی سے چاہتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۲۴، ۲۲۵)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

ایمان کا مقصد یہ ہے کہ انسان فلاح دارین حاصل کرے اور اللہ تعالیٰ کی ابدی رحمتوں کا وارث ہو

اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے تین اہم ذمہ داریاں انسان پر عائد کی ہیں

۱۔ خوفِ خدا کے تحت تمام برائیوں سے بچا جائے۔ ۲۔ محبتِ الٰہی کی ہر راہ کو اختیار کیا جائے۔ ۳۔ قربانی کی ہر راہ پر گامزن رہا جائے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۵ ہجرت ۱۳۴۷ھ ش — بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ: مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیت قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ ابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

(مائدہ ۳۶)

اس کے بعد فرمایا:

گزشتہ دنوں مجھے نقرس کی شدید تکلیف رہی۔ گو اب بہت حد تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہے لیکن ابھی کچھ تکلیف باقی ہے۔ اسی طرح چند دن نزلہ کا بھی بڑا شدید حملہ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب افاقہ ہے گو ہر دو بیماریوں کی وجہ سے

نقاہت اور ضعف

ابھی باقی ہے۔ لیکن چونکہ جمعہ ہمارے لئے ملاقات اور وعظ و نصیحت کا ایک دن ہے۔ اس لئے میں نے سوچا میں جمعہ کے لئے آجاؤں۔ خواہ ایک مختصر سا خطبہ ہی دوں لیکن ملاقات ہو جائے گی اور نیکی کی کچھ باتیں میں اپنے دوستوں کے کانوں میں ڈال سکوں گا

جو مختصر سی آیت اس وقت میں نے تلاوت کی ہے اس میں نہایت حسین پیرایہ میں

ایک نہایت ہی بنیادی اہمیت کا مضمون

بیان ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کی کتب اور اس کے رسولوں پر ایمان لانے کی کوئی غرض ہوتی ہے۔ انسان کسی مقصد کے پیشِ نظر دنیا سے منہ موڑتا اور دنیا والوں کی دشمنی خرید کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوتا اور یہ اعلان کرتا ہے کہ میں

اپنے ربّ کی آواز پر لبیک

کہتے ہوئے اس کو جیسا کہ وہ چاہتا ہے اپنی ذات میں کامل اور اپنی صفات میں کامل سمجھنے کا اور اس بات پر یقین کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ اسی طرح وہ یہ اعلان کرتا ہے کہ میں اس کے رسول اور اس کی کتاب پر ایمان لایا ہوں اور جو پہلے رسول گزرے ہیں اور جو کتب نازل ہوئی ہیں ان پر بھی ایمان لایا ہوں اور ایمان باللہ ایمان بالرسل اور ایمان بالکتب کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ

انسان فلاح دارین حاصل کرے

اور اس زندگی میں بھی وہ خدا میں ہو کر با آرام زندگی پائے اور اخروی زندگی (جو مرنے کے بعد انسان کو یقیناً ملنے والی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان سے وعدہ کیا ہے) میں بھی وہ فلاح کو حاصل کرے۔

فلاح کے معنی انتہائی کامیابی کے ہیں اور امام راغب نے اپنی کتاب مفردات میں لکھا ہے کہ اخروی زندگی میں جو فلاح اور ابدی حیاتِ طیبہ ایک مومن کو ملے گی۔ وہ چار خصوصیات کی حامل ہوگی۔

چار باتیں اس میں پائی جائیں گی

اور وہ یہ ہیں۔

(۱) ایک ایسی ابدی زندگی جس پر کبھی فنا نہ آئے۔

(۲) ایک ایسی تونگری جس کے ساتھ کوئی احتیاج باقی نہ رہے۔

(۳) اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ایسی عزت کہ جس کے ساتھ شیطانی ذلت کے اندھیرے کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۴) وَ عِلْمٌ بِلَا جَھْلٍ اور وہ حقیقی علم جو جہالت کی تمام ظلمتیں اور اس کے اندھیروں کو دور کر دیتا ہے۔

پس اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ تم اس غرض سے ایمان لائے ہو کہ ایک ابدی حیات تمہیں حاصل ہو۔ وہ حیاتِ طیّبہ تمہیں ملے جو ابدی فیوض کی حامل اور خدا تعالےٰ سے نئے سے نئے اور زیادہ سے زیادہ فیض اور برکتیں اور رحمتیں حاصل کرنے والی ہو اور یہ ایک ایسی زندگی ہے جس کا تصوّر بھی ہم یہاں اس دنیا میں نہیں کر سکتے۔

جہاں تک غِنا اور احتیاج کا سوال ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو چاہو گے تمہیں مل جائے گا اس سے زیادہ اَور کیا غِنا ہو سکتی ہے۔ عزّت کی ایک نگاہ بھی جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس کے کسی بندہ پر پڑے وہ بھی بڑی ہے لیکن جس زندگی کے متعلق یہ وعدہ ہو کہ اس کے ہر لمحہ میں

اللہ تعالےٰ کی رضا کی نگاہیں

ایک عاجز انسان پر پڑتی رہیں گی اس سے بڑھ کر اَور کیا عزّت ہو گی۔ پھر علم اور علم کی زیادتی کا یہ حال کہ اللہ تعالےٰ قرآنِ کریم کے متعلق ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ فرماتا ہے یعنی مومن ہدایت کے اور اللہ تعالےٰ کے قُرب کے کچھ مقامات حاصل کرتا ہے تو کچھ اَور نئی راہیں اس پر کھول دی جاتی ہیں پھر وہ ایک نئے بلند تر مقام پر پہنچتا ہے تو قرب کی کچھ اَور راہیں اس پر کھولی جاتی ہیں۔ یہ ہدایت اور علم ایسا نہیں جس پر انسان ایک وقت میں احاطہ کرلے اور سیر ہو جائے اور پھر تشنگی کا احساس اس کے اندر پیدا ہو بلکہ یہ وہ علم اَور ہدایت ہے جو ہر لمحہ بڑھتا ہے۔ وہ علم ہے جو ہر لمحہ انسان کو خدا تعالےٰ سے قریب سے قریب تر لے جاتا ہے۔ وہ علم ہے جس پر شیطان کی یلغار کا امکان ہی نہیں کیونکہ جنّت کے دروازے شیطان پر بند ہو چکے ہیں۔

غرض اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس قسم کی ابدی حیاتِ طیّبہ کے حصول کے لئے تم ایمان لاتے ہو اور میری آواز پر لبیک کہتے ہو۔ مَیں تمہیں بتاتا ہوں کہ اس اعلانِ ایمان کے نتیجہ میں تین قسم کی ذمّہ داریاں تم پر عائد ہوتی ہیں۔ اور

تین تقاضے

ہیں جو یہ ایمان انسان سے کرتا ہے۔

پہلا تقاضا اس کا یہ ہے کہ اِتَّقُوْا اللّٰہَ انسان ایمان سے قبل بہت سی بدیوں اور بدعادتوں اور بد رسوم اور شیطانی خیالات میں پھنسا ہوا ہوتا ہے۔ ایمان کے ساتھ ہی اس کو یہ ساری بُرائیاں چھوڑنی پڑتی ہیں اور چھوڑنی چاہئیں اگر وہ ایمان میں سچّا ہے۔ تقویٰ کے معنی ہیں اپنے نفس کو گناہ اور معاصی اور نواہی کے ارتکاب سے انسان اس لئے بچائے کہ کہیں اس کا ربّ اس سے ناراض نہ ہو جائے۔ پس جب ایمان حقیقی ہو اور اس کے ساتھ جیسا کہ چاہیئے معرفت اَور عرفان بھی ہو تو ایمان کا پہلا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ ساری برائیوں اور بدیوں اور بد رسموں اور بدعادتوں اور بدخیالات اور بدخواہشوں اور گندے میلانِ طبع کو انسان اپنے ربّ کی خاطر چھوڑ دے۔ غرض تمام گناہوں اور معاصی سے بچنے کا نام تقویٰ ہے اور عقلاً بھی انسان سے پہلا مطالبہ یہی ہونا چاہیئے۔ کیونکہ جب تم کہتے ہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے تو عقل کہتی ہے کہ اب تم کسی ایسی چیز کی طرف متوجہ نہ ہونا جو تمہارے ربّ کی پسندیدہ نہیں جس سے وہ ناراض ہو جاتا ہے پس پہلا تقاضا ایمان ہم سے یہ کرتا ہے کہ ہم ہر اس چیز سے بچیں جو ہمارے ربّ کو پسندیدہ اور پیاری نہیں ہے۔

دوسری ذمّہ داری

ہم پر یہ عائد ہوتی ہے یا یوں کہو کہ دوسرا تقاضا ایمان ہم سے یہ کرتا ہے کہ

وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ

یعنی مقامِ خوف جس کا تقویٰ میں ذکر ہے۔ صرف وہ کافی نہیں بلکہ اس کے بعد مقامِ محبّت میں داخل ہونا ضروری ہے اور انسان کے دل کی یہ حالت ہونی چاہیئے کہ وہ دلی تڑپ اور شوق اور رغبت کے ساتھ ان راہوں کو ڈھونڈے جو راہیں کہ اس کے ربّ کی طرف لے جانیوالی ہیں۔ جب غرباء کی ایک جماعت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوئی تھی کہ امیر کچھ ایسی نیکیاں کرتے ہیں جو غریب بجا نہیں لاسکتے۔ اس لئے انہیں کچھ عبادتیں بتائی جائیں کہ وہ ان کے ذریعہ اس کمی کو پورا کر سکیں۔ تو انکے دل کی یہ خواہش اِبْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ ہی کا ایک نظارہ ہمارے سامنے پیش کر رہی ہے۔ پس مومن کے دل کی یہ کیفیت ہونی چاہیئے کہ ہر اس راہ کو تلاش کرے جو راہ اُسے اس کے ربّ کی طرف پہنچانے والی ہو اور جس پر چل کر وہ اپنے ربّ کا قرب حاصل کرنے والا ہو۔ واسل کے معنے اللہ کی طرف راغب کے ہیں یعنی جو شخص اللہ کی طرف راغب ہو اُسے عربی زبان میں واسل کہتے ہیں اور مفردات راغب میں ہے کہ وسیلہ کی حقیقت یہ ہے کہ قُرب کی راہوں کی معرفت اور عرفان شوق سے حاصل کیا جائے (میں لفظی ترجمہ نہیں کر رہا بلکہ انہوں نے جو معنے کئے ہیں ان کا مفہوم اپنی زبان میں بیان کر رہا ہوں) اسی طرح قُرب کی راہیں جو انسان پر کھلیں ان راہوں پر شوق سے چلا جائے اس کو انہوں نے عبادت کے نام سے پکارا ہے شریعتِ اسلامیہ کے جو احکام ہیں اور وقت اور حالات اور مقام اور ماحول کے مطابق جو بہترین ہدایتیں ہوں ان بہترین ہدایتوں پر دلی رغبت سے عمل کیا جائے تاکہ اللہ تعالیٰ انسان سے خوش ہو جائے۔

پس ایک معنی وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ کے یہ ہیں کہ ان راہوں کی دلی رغبت اور شوق کے ساتھ تلاش جو خدا کی طرف لے جاتی اور انسان کو خدا تعالیٰ کا مقرب بنا دیتی ہیں۔ پھر

وسیلہ کے ایک معنی

ہم قرآن کریم کے بھی کر سکتے ہیں کیونکہ قرآن کریم نے بڑی وضاحت کے ساتھ ان راہوں کی نشان دہی کی ہے جو راہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والی ہیں اور اس صورت میں وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ کے یہ معنی ہوں گے کہ قرآن کریم کی ہدایات اور احکام سے دلی پیار اور محبّت تا تمہیں اللہ تعالےٰ کا قُرب حاصل ہو جائے۔ پھر وسیلہ کے ایک معنی نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے بھی کئے جاسکتے ہیں۔ اس کی طرف خود قرآن کریم نے سورۂ بنی اسرائیل میں اشارہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّھِمُ الْوَسِیْلَۃَ اَیُّھُمْ اَقْرَبُ ۔ (بنی اسرائیل ع ۶)

کہ انسانوں میں سے جن کو مشرک معبود بناتے ہیں وہ خود ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصل کر چکے ہوں۔ اور جن کی مدد سے یا جن کے

اُسوہ پر چل کر وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر سکیں۔ ایک مومن تو ان سے بھی زیادہ اسوہ کی تلاش کی تڑپ اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور جب ہم اَیُّهُمْ اَقْرَبُ کے مفہوم کی روشنی میں جو وسیلہ کے اندر پایا جاتا ہے اور جسے سورہ بنی اسرائیل کی یہ آیت واضح کرتی ہے اِبْتَغُوْا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ پر غور کریں تو ہم یہ معنی بھی کر سکتے ہیں کہ قربِ الٰہی کی راہوں کی تلاش ہیں

اسوہ حسنہ کی تلاش کرو

یعنی نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم جن راہوں پر گامزن ہو کر اللہ تعالیٰ کے مقرب بنے تم بھی ان راہوں کو اختیار کرو کیونکہ آپ ہی کامل اسوہ ہیں۔ تمہارے سامنے چونکہ ایک مثال پہلے سے موجود ہے اس لئے تم انہیں زیادہ آسانی سے پا سکو گے اور آپ کے اسوہ کو سامنے رکھ کر اور آپ کی نقل کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے قرب کو زیادہ سہولت کے ساتھ حاصل کر سکو گے۔ غرض دوسری ذمہ داری جو ایمان کی وجہ سے کسی انسان پر عائد ہوتی ہے وہ اس آیت میں اِبْتَغُوْا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ بتائی گئی ہے۔ لغت والے لکھتے ہیں کہ الوسیلہ کے اندر یہ مفہوم پایا جاتا ہے کہ قربِ الٰہی کی راہوں کو رغبت اور شوق کے ساتھ تلاش کیا جائے پس وَ ابْتَغُوْا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ کے یہ معنی ہوئے کہ تم شوق اور رغبت کے ساتھ ان راہوں کو تلاش کرو جو خدا تک لے جاتی ہیں۔

بعض لوگ یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم بڑی مالی قربانیاں دیتے ہیں۔ نمازوں میں باقاعدگی نہ ہوئی تو کیا ہوا۔ وہ وَابْتَغُوْا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ پر عمل نہیں کر رہے ہوتے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مومن کی یہ شان بتائی ہے کہ وہ قرب کی ہر راہ سے محبت اور پیار اور رغبت اور شوق کا تعلق رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہ وہ بعض راہوں پر چلے اور بعض راہوں کو چھوڑ دے۔

پھر

بعض لوگ کہہ دیتے ہیں

کہ "جی سارا دن عبادت کردے رہندے آں۔ چندے نہ دتے تے کیہ ہوگیا؟" حالانکہ ہر قرب کی راہ کو بشاشت سے قبول کرنا چاہیئے اور اس کے ساتھ پیار کرنا چاہیئے اور یہ کوشش کرنا چاہیئے کہ ہماری زندگی کا ہر راستہ ہمارے رب تک پہنچانے والا ہو تاکہ ہم اس کی رضا کو زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکیں وَ ابْتَغُوْا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ کا ہی مظاہرہ تھا کہ بعض صحابہ کے متعلق آتا ہے کہ چاہے انہیں پیشاب کی حاجت نہ ہوتی وہ بعض جگہ پیشاب کرنے کے لئے بیٹھ جاتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہاں پیشاب کرتے دیکھا تھا اس لئے ہم رہ نہیں سکے اور ہم نے یہاں پیشاب کیا ہے۔ بظاہر اس فعل میں کوئی دینی چیز نہیں لیکن اس کے پیچھے جو محبت کام کر رہی ہے وہ بڑی عجیب ہے۔ اللہ تعالےٰ یقیناً ایسے جذبات کو قبول کرتا ہے۔ یہ چیز انسان کو کہیں سے کہیں اٹھا کر لے جاتی ہے غرض وَابْتَغُوْا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ میں ہمیں اس طرف متوجہ کیا ہے کہ ہم نے قرب کی ہر راہ سے پیار کرنا ہے۔ یہ نہیں کہ بعض راہوں کو لے لیا اور بعض کو چھوڑ دیا جب خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والی راہوں کی تعیین ہو گئی اور ان راہوں سے پیار ہو گیا تو پھر

ایمان کا تیسرا تقاضا یہ ہے

کہ جَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ۔ دراصل جیسا کہ میں نے پہلے اشارہ کیا ہے وَابْتَغُوْا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ کا تعلق محبتِ الٰہی کے ساتھ ہے جیسا کہ اِتَّقُوا اللّٰہَ کا تعلق خوفِ الٰہی کے ساتھ ہے۔ پھر جَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ جس وقت انسان صحیح معنی میں اپنے رب کو پہچاننے لگتا ہے اور اسکی ذات اور اسکی صفات کا ملہ حسنہ کا کامل عرفان حاصل کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی بڑی ہی قدر اور عزت انسان کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے۔ اسکی عزت اور عظمت اور اس کا جلال کچھ اس طرح دل میں بیٹھ جاتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز اس کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں رہتی وہ ہیچ نظر آتی ہے۔ قدر دانی کا یہ جذبہ محبت اور خوف سے جداگانہ ہے اور میں سمجھتا ہوں۔ اور مجھے یقین ہے کہ تجربہ رکھنے والے اس پر گواہی دیں گے کہ یہ خوف اور محبت کے جذبہ سے بلند تر ہے پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ خوف اور محبت کے بعد جب تم واقعہ میں اللہ تعالیٰ کو پہچاننے لگے اور اسکی معرفت تمہیں حاصل ہو گئی تو پھر تم اس بات سے رہ نہیں سکتے کہ اسکے راستہ میں جہاد کرو یعنی راہ جب مل گئی تو دنیا کی ہر تکلیف برداشت کرتے ہوئے ہر قربانی دیکر اس راہ پر گامزن رہنا یہ مجاہدہ ہے۔ مال کی قربانی ہے نفس کی قربانی ہے۔ جان کی قربانی ہے۔ اوقات کی قربانی ہے۔ عزتوں کی قربانی ہے اور اولاد کی قربانی ہے ہر قسم کی قربانی ہے جس کا مطالبہ "جَاهِدُوْا" ہم سے کرتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کا مقام انسان نے پہچان لیا تو وہ کہاں بُخل کریگا۔ بُخل تو ایسے دل اور ایسے دماغ میں داخل ہو نہیں سکتا۔ وہ تو یہ کہے گا کہ ہر چیز خدا کی راہ میں قربان ہے۔ اور یہ تیسری ذمہ داری ہے جو خدا تعالیٰ نے انسان پر ڈالی ہے۔

پس اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اوّل خدا کا خوف پیدا ہو اور انسان تمام برائیوں کو چھوڑ دے۔ پھر خدا کی محبت پیدا ہو۔ اور انسان نیکی کی ہر راہ پر گامزن ہونے کے لئے تیار رہو جائے اور خدا تعالیٰ کی قدر اور اسکی عظمت اور اس کا جلال اس کے دل کو اپنے قبضہ میں لے لے اور اس کی راہ میں ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ جَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ۔ اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالو۔ اَسْلَمْنَا لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

جب یہ تینوں مطالبے تم پورے کرو گے لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ تب ہی تم اس فلاحِ دارین کو حاصل کرو گے جو تمہارے ایمان کی غرض ہے۔ اگر تم ایمان کا دعوےٰ کرو لیکن ان مطالبات کو پورا نہ کرو تو تم فلاحِ دارین حاصل نہیں کر سکتے۔ تمہارے جیسا بدبخت اور بدقسمت پھر کوئی نہیں ہو گا کہ جس کے ہاتھ میں نہ دُنیا رہی نہ دین رہا۔ دنیا اور دین کی وجہ سے اس سے پیچھے ہٹ گئے اور ناراض ہو گئے اور خدا کے سامنے اس کے اعمال پیش کئے گئے تو ان میں ہزار کیڑے دنیا کے نکلے اور خدا تعالیٰ نے بھی انہیں رد کر دیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق عطا کرے

کہ ہم واقعہ میں حقیقی مومن بن جائیں اور ایمان کے ہر سہ تقاضوں کو پورا کرنے والے ہوں اور محض اس کے فضل سے ہم فلاحِ دارین حاصل کریں یعنی اس دنیا میں بھی با آرام زندگی پائیں اور اُس دنیا میں بھی ابدی بقا، لقا اور رضا ہمیں حاصل ہو تاکہ ہم اپنی زندگی کے مقصد اور مطلوب کو حاصل کر سکیں اور دنیا جو ان راہوں کو پہچانتی نہیں اور ہمیں تمسخر اور استہزاء سے دیکھ رہی ہے وہ دیکھے کہ خدا کی راہ میں ذلتیں اُٹھانے والے ہی

عزتوں کے وارث

قرار دیئے جاتے ہیں اور اس کی راہ میں دُکھ پانے والے ہی ابدی سرور اور لذّت حاصل کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ دنیا کی بھی آنکھیں کھولے اور اپنے قرب کی راہوں کی طرف ان کو ہدایت دے اور انسانی زندگی کا جو مقصد ہے وہ ان کی زندگیوں میں بھی پورا ہو۔

(آمین)

چارہ جوئی کرنے کے لئے چندہ اکٹھا کیا گیا۔ ہر دو کو دھمکیوں کے خطوط لکھے گئے۔

مضمون نگار صاحب کو جب اس شور و غوغا کا علم ہوا۔ تو اسے تعجب ہوا۔ کہ اس نے کوئی نئی بات تو بیان نہیں کی۔ جو کچھ اس نے بیان کیا۔ وہ مغربی محققوں کی رو سے بیان کیا ہے۔ تائید مزید کے لئے ہندو سکالر کی رائیں پیش کیں۔ پھر اس پڑھے لکھے زمانہ میں یہ طوفان بے تمیزی کیسی؟ بہر حال اس نے تمام فتنہ پردازوں کو للکارا۔ اور کہا۔ کہ مجھے معلوم ہوا ہے۔ کچھ ابن الوقت اور خود غرض لوگ مجھ پر عدالت میں مقدمہ چلانا چاہتے ہیں۔ میں بھی اس کی تائید کرتا ہوں۔ مجھ پر مقدمہ ضرور چلایا جائے۔ میں دیکھوں گا۔ تمہارے دلائل میں کتنا دم خم ہے اور پہلے جس بات کو تھوڑے لوگ جانتے تھے۔ اب دنیا اچھی طرح جان لے گی۔ اس پر گئو بھگت ایسے خاموش ہوئے۔ گویا کہ سب کو سانپ سونگھ گیا۔

اب پھر یہ معاملہ اٹھا ہے۔ مگر دلائل سے بات کرنے کے لئے اپنے آپ کو کوئی تیار نہیں پاتا۔ دلائل کو دلائل کے ساتھ کوئی نہیں توڑتا — نہ کوئی توڑ سکتا ہے — جو ہندو سکالرز نے پیش کئے ہیں۔ صرف دھمکیاں ہیں۔ دباؤ ہے۔ مذہبی جذبات مجروح ہونے کی مضحکہ خیز دہائی ہے اور بس!

حال ہی میں جموں و کشمیر یونیورسٹی کی جموں برانچ کے ششماہی رسالہ "ریویو" میں بھی ویدک کال میں گئو ماس کے بارے میں ایک مضمون چھپا ہے۔ اس پر سنگھ بند فتنہ پردازوں کی طرف سے عوام کے جذبات مجروح ہو جانے امن عامہ کے خطرہ میں پڑ جانے کی دہائی مچا دی گئی۔ جموں کے ڈپٹی کمشنر نے پریس کانفرنس بلائی اور کہا کہ

> اس بارے میں بعض دھارمک سنستھاؤں کے نمائندوں نے اُن سے ملاقات کی ہے اور کہا ہے کہ اس مضمون سے عوام کے جذبات مجروح ہو گئے ہیں۔

حکومت کے دخل دینے پر جموں برانچ نے اپنا رسالہ "ریویو" واپس لے لیا۔

> ہماری رائے میں اس آئے دن کی مصیبت سے نجات پانے کے دو طریقے ہو سکتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ — یا تو حقیقت کو تسلیم کر لیا جائے۔ اور جو کچھ وید شاستروں میں لکھا ہے۔ اسے سچ سمجھا جائے۔ حوصلہ۔ رواداری اور تحمل سے کام لیا جائے اور گئو ماس بھکشن پر شور نہ مچایا جائے — اور اگر یہ منظور نہ ہو تو — پھر دوسرا طریق یہ ہے کہ تمام دھرم گرنتھوں۔ اتہاس کی کتابوں۔ رسالوں وغیرہ کو جن میں گئو ماس کھانے کا حکم ہے سب کو ضائع کر دیا جائے۔ دنیا کے کسی کونے میں اُن کا کوئی نسخہ نہ رہنے دیا جائے — اس کے علاوہ تیسرا طریق کوئی نہیں!"

(بہ شکریہ ہفت روزہ لاہور)

احمدی جماعتوں کی طرف سے مختلف مقامات پر سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت جلسے

لاہور

۹ احسان بوقت ۹ بجے صبح مسجد احمدیہ دار الذکر میں جلسہ زیر صدارت قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ منعقد ہوا۔ تلاوت مولوی محمد احمد صاحب خلیل نے کی اور نظم محترم مغفور احمد صاحب نے "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد محترم جناب ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے نے تقریر کی۔ اس کے بعد مولانا محمد احمد صاحب جلیل نے بھی تقریر کی۔

بعد ازاں خاکسار نے نبی اکرمؐ ہی افضل الانبیاء ہیں پر تقریر کی۔ بعد مکرم جناب مولانا دین محمد صاحب شاہد ایم۔اے مربی سلسلہ نے حضورؐ کے اخلاق حسنہ پر تقریر کی۔ اس کے بعد محترم ڈاکٹر عبید اللہ صاحب نے چند روایات و احادیث سنائیں۔ اس کے بعد قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ تحریرات جو حضورؐ کی تعریف میں لکھی گئی ہیں پڑھ کر سنائیں اور دعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

سرگودھا

۹ احسان جلسہ مسجد احمدیہ بلاک ۹ میں بعد نماز مغرب منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم چوہدری رحمت علی صاحب مسلم ایم۔اے ناظم انصار اللہ ضلع سرگودھا نے انجام فرمائے۔

تلاوت و نظم کے بعد صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی اور ایسے جلسوں سے پورا استفادہ کرنے کی تلقین کی۔ تین تقاریر ہوئیں۔ پہلی مکرم بشیر احمد صاحب منیر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات عورتوں پر کے موضوع پر فرمائی۔ دوسری مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب بی۔اے ایل ایل بی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سلوک دشمنوں کے ساتھ کے موضوع پر اور تیسری عزیزم چوہدری وسیم احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات در بارہ ظاہری و باطنی صفائی پر فرمائی۔

تینوں تقاریر نہایت توجہ سے سنی گئیں۔

رات ۹½ بجے جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

ساہیوال

۹ احسان کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں ایک جلسہ منعقد کیا۔ صدارت کے فرائض جناب کیپٹن ڈاکٹر عطاء الرحمان صاحب امیر جماعت نے ادا فرمائے۔ محترم حاجی محمد سعید صاحب نے تلاوت قرآن پاک کی اور مکرم محمد شریف صاحب نے آنحضرتؐ کی مدح میں نظم پڑھی۔ ازاں بعد مکرم مرزا احمد بیگ صاحب اور مکرم لطیف احمد شاہد مربی سلسلہ نے علی الترتیب "اخلاق محمدی" اور "مقام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر تقاریر کیں اور بتایا کہ موجودہ عالمی بدامنی۔ اقتصادی بحران۔ اور اخلاقی پستی کا علاج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ اور آپ کی تعلیم پر عمل کرنے میں ہے دوران تقاریر عزیزان اعجاز احمد اور گل خان نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں نظمیں پڑھیں اور صدر صاحب کے خطاب اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ (سیکرٹری مجلس ارشاد)

کیمبل پور

۹ احسان ۱۳۴۷ہش مسجد احمدیہ کیمبل پور میں بعد نماز مغرب جلسہ محترم مرزا محمد لطیف صاحب فاضل مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔

تلاوت عزیز نصر اللہ زاہد ابن ماسٹر برکت اللہ صاحب اور نظمیں جلسہ کے دوران میں مندرجہ ذیل عزیزوں نے پڑھیں۔

۱۔ مرزا ظفر احمد صاحب ابن محترم مرزا محمد حسین صاحب۔ ۲۔ ناصر محمود صاحب ابن محترم ڈاکٹر مرزا عبد الرؤف صاحب امیر جماعت احمدیہ۔ ۳۔ ناصر محمود صاحب ابن محترم شیخ جلال احمد صاحب۔ ازاں بعد محترم مولوی مرزا محمد لطیف صاحب فاضل نے آقائے نامدار حضرت امام المتقین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریباً سوا گھنٹہ تقریر فرمائی جس میں حضور کی بعثت سے قبل کے حالات۔ حضور کا عالی مقام۔ آپ کی قوت قدسیہ۔ اخلاق فاضلہ۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی اور آپ کی تربیت یافتہ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی پاک جماعت کے نمونے۔ اور آپ کے کامل تقویٰ کی مثالیں دیں۔

جلسہ میں احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی تشریف لائے تھے۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

سکھر

جلسہ زیر صدارت مکرم صوفی محمد رفیع صاحب۔ امیر جماعت احمدیہ خیرپور ڈویژن منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مولوی شوکت حسین صاحب نے فرمائی اور نظم مکرم تنویر احمد صاحب نے پڑھی۔ پھر مکرم قریشی ناصر احمد صاحب ایم۔اے نے دربار رسول کے آداب پر تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم عبد الخالق صاحب نے سیرت النبی صلعم پر مضمون پڑھا پھر مکرم مولوی شوکت حسین صاحب نے سیرت النبی صلعم کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدہٗ مکرم قریشی عبد الرحمان صاحب نے آنحضرت صلعم کی قوت قدسیہ اور افاضہ روحانی کے موضوع پر تقریر کی اور یہ بابرکت جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

چک ۹۸ شمالی سرگودھا

جلسہ زیر صدارت جناب مولوی محمد یار صاحب عارف بعد نماز عشاء منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد ملک اللہ دتہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم پڑھی۔ اس کے بعد منظور احمد گوندل نے سیرت النبیؐ پر ایک مقالہ پڑھا۔ بعد ازاں سید عبد السلام صاحب نے حضرت رسول اکرمؐ کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور حضور اکرم صلعم کی زندگی کے مختلف واقعات بیان فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ ہم اس وقت تک دنیا و آخرت میں سرخرو نہیں ہو سکتے جب تک کہ دامن رسول کو اچھی طرح نہ پکڑ لیں۔ آخر میں جناب صدر صاحب کی تقریر کے بعد جلسہ برخاست کر دیا گیا (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

فہرست واقفین عارضی

(قسط نمبر ۲)

۲۵۹۱ - مکرم رائے صاحب عبدالحمید صاحب ۱۶۸/۱۲ شمالی چک منگلا ضلع سرگودھا

۲۵۹۲ - مکرم میاں محمد رفیق صاحب وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

۲۵۹۳ - مکرم محمد طفیل صاحب جڑانوالہ ضلع لائلپور

۲۵۹۴ - مکرم چوہدری محمد شریف صاحب حیدر آباد تحصیل و ضلع میانوالی

۲۵۹۵ - مکرم چوہدری مبارک علی صاحب چک ۱۱۳/۲ ب ضلع لائل پور

۲۵۹۶ - مکرم کیپٹن محمد اکبر صاحب سا ہی فیکٹری ایریا ربوہ

۲۵۹۷ - مکرم قریشی نذیر احمد صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ

۲۵۹۸ - مکرم صوبیدار حکمت اللہ یاد خاں صاحب چاہ سرداروالہ ضلع سرگودھا

۲۵۹۹ - مکرم محبوب شوکت صاحب وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

۲۶۰۰ - مکرم مبشر احمد صاحب وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

۲۶۰۱ - مکرم مہر سلطان احمد صاحب چک ۶۲۶ گ ب ٹھٹھہ کالو کا ضلع لائلپور

۲۶۰۲ - مکرم چوہدری محمد خان صاحب کھاریاں - ضلع گجرات

۲۶۰۳ - مکرم ہاندن خان صاحب رالمبرڈھ ضلع سیالکوٹ

۲۶۰۴ - مکرم میاں برکت علی صاحب وزیر آباد - ضلع گوجرانوالہ

۲۶۰۵ - مکرم اللہ بخش صاحب موضع مرل ضلع سیالکوٹ

۲۶۰۶ - مکرم چوہدری کرام داد صاحب تلونڈی کھجوروالی - ضلع گوجرانوالہ

۲۶۰۷ - مکرم محمد رفیق صاحب گلوٹیال کلاں ضلع سیالکوٹ

۲۶۰۸ - مکرم مبارک احمد صاحب نصرت آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر

۲۶۰۹ - مکرم نعیم احمد خان صاحب کراچی

۲۶۱۰ - مکرم محمد رفیق صاحب چک ۱۶۱/م ضلع بہاولنگر

۲۶۱۱ - مکرم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب شاد فراز مارکیٹ بڑدگوال ضلع گجرات

۲۶۱۲ - مکرم مستری سردار محمد صاحب مانگٹ اونچے - ضلع گوجرانوالہ

۲۶۱۳ - مکرم محمد صادق صاحب اڈہ بس ربوہ

۲۶۱۴ - مکرم محمد عبداللہ صاحب نمبردار نانوڈوگر ضلع لاہور

۲۶۱۵ - مکرم فضل قادر صاحب ضلع گجرات

۲۶۱۶ - مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب ساکن ملا ضلع سیالکوٹ

۲۶۱۷ - مکرم محمد باسط صاحب محمد نگر صاحب

۲۶۱۸ - مکرم عبدالرفیق صاحب پشاور شہر

۲۶۱۹ - مکرم عبدالکریم صاحب پشاور شہر

۲۶۲۰ - مکرم محمد صادق صاحب چک ۱۶۱ ضلع بہاولپور

۲۶۲۱ - مکرم میاں فضل دین صاحب حافظ آباد (مراد) - ضلع گوجرانوالہ

۲۶۲۲ - مکرم نذیر احمد صاحب شیخ پور ضلع گجرات

۲۶۲۳ - مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب چک ۱۹۵/ر ضلع لائل پور

۲۶۲۴ - مکرم چوہدری غلام حسین صاحب آنبہ - ضلع شیخوپورہ

۲۶۲۵ - مکرم چوہدری سردار محمد صاحب سرائے ضلع شیخوپورہ

۲۶۲۶ - مکرم محمد ابراہیم صاحب بلوچ صادق پور - ضلع تھرپارکر

۲۶۲۷ - مکرم محمد یوسف صاحب صادق پور - ضلع تھرپارکر

۲۶۲۸ - مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بجامبڑی دارالنصر - ربوہ ضلع جھنگ

۲۶۲۹ - مکرم چوہدری نسیم محمد صاحب چک ۳۹/D.B ضلع سرگودھا

۲۶۳۰ - مکرم مولوی تاج الدین صاحب مانگا ضلع سیالکوٹ

۲۶۳۱ - مکرم محمد صدیق صاحب پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ

۲۶۳۲ - مکرم عبداللطیف صاحب کالیہ ضلع شیخوپورہ

۲۶۳۳ - مکرم چوہدری چراغ دین صاحب (ڈگو کھووال) چک ۲۷۶/ر ب ضلع لائلپور

۲۶۳۴ - مکرم عبدالرحمٰن صاحب قادیانی چک ۲۴۰ ج ب سرشمیر روڈ ضلع لائلپور

۲۶۳۵ - مکرم غلام رسول صاحب عابد لنگے ضلع گجرات

۲۶۳۶ - مکرم چوہدری غلام رسول صاحب تلونڈی کھجوروالی - ضلع گوجرانوالہ

۲۶۳۷ - مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب تلونڈی کھجوروالی - ضلع گوجرانوالہ

۲۶۳۸ - مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سردرئے ضلع شیخوپورہ

۲۶۳۹ - مکرم خان محمد صاحب چک سکندر ضلع گجرات

۲۶۴۰ - مکرم محمد ظفر اللہ صاحب بٹ لیاقت آباد کراچی

۲۶۴۱ - مکرم چوہدری فیض اللہ صاحب چک ۱۲۴/ج ضلع سرگودھا

۲۶۴۲ - مکرمہ اہلیہ صاحبہ ملک محمد ظفر اللہ صاحب بٹ کراچی

۲۶۴۳ - مکرم چوہدری سید محمد صاحب مانانوالہ ضلع شیخوپورہ

۲۶۴۴ - مکرم کیپٹن ڈاکٹر طاہر احمد صاحب چک ۱۲۱/ج ضلع لائلپور

۲۶۴۵ - مکرم عبدالحمید صاحب ضلع گجرات

۲۶۴۶ - مکرم فضل حق صاحب ڈرائیور دارالصدر غربی ربوہ

۲۶۴۷ - مکرم الحاج عبدالکریم صاحب آف کراچی معرفت وکیل الزراعت ربوہ

۲۶۴۸ - مکرم ڈاکٹر چوہدری حفیظ احمد صاحب کوئٹہ

۲۶۴۹ - مکرم محمد شریف صاحب سلہٹ مشرقی پاکستان

۲۶۵۰ - مکرم خلیل الرحمان صاحب بہادر آباد کراچی ۵

۲۶۵۱ - مکرم اشفاق حسین صاحب - کراچی ۲

۲۶۵۲ - مکرم حمید نصر اللہ خان صاحب لاہور

۲۶۵۳ - مکرم حسن بلوچ صاحب صادق پور - ضلع تھرپارکر

۲۶۵۴ - مکرم چوہدری محمد نواز صاحب چک مڈھ اوجاں - ضلع شیخوپورہ

۲۶۵۵ - مکرم فیروز دین صاحب انسپکٹر تحریک جدید - ربوہ - ضلع جھنگ

۲۶۵۶ - مکرم ملک برکت اللہ صاحب ساہیوال -

۲۶۵۷ - مکرم سخی محمد صاحب جھنگ عالم والہ - ضلع شیخوپورہ

۲۶۵۸ - مکرم غلام سرور صاحب چک ۸۳ ج - سرگودھا -

۲۶۵۹ - مکرم میاں غلام محمد صاحب کھیوے والی - ضلع گوجرانوالہ

۲۶۶۰ - مکرم مستری رحمت اللہ صاحب کھیانوالہ - ضلع لائلپور

۲۶۶۱ - مکرم چوہدری نواب دین صاحب گوجر - ضلع شیخوپورہ

۲۶۶۲ - مکرم رفیق احمد صاحب بٹ سیاں ضلع سیالکوٹ

۲۶۶۳ - مکرم میاں شاہ دین صاحب ڈگری ہندوان ضلع سیالکوٹ

۲۶۶۴ - مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کنری ضلع تھرپارکر

۲۶۶۵ - مکرم مولوی رستم علی صاحب کنری ضلع تھرپارکر

۲۶۶۶ - مکرم رحیم بخش صاحب کنری ضلع تھرپارکر

۲۶۶۷ - مکرم میاں احمد علی صاحب گھوگھیاں ورک ضلع شیخوپورہ

۲۶۶۸ - مکرم محمد صادق صاحب کوٹ مولا سنگھ ضلع ساہیوال

۲۶۶۹ - مکرم میاں محمد یعقوب صاحب پٹھان چک ضلع گوجرانوالہ

۲۶۷۰ - مکرم میاں غلام محمد پٹھان ضلع گوجرانوالہ

۲۶۷۱ - مکرم عبدالسلام صاحب کنری ضلع تھرپارکر

۲۶۷۲ - مکرم میاں نواب دین صاحب بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ

۲۶۷۳ - مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب - چک چٹھہ - ضلع گوجرانوالہ

۲۶۷۴ - مکرم مشتاق عالم صاحب دہڑی

۲۶۷۵ - مکرم ملک محمد اقبال صاحب چونڈہ ضلع سیالکوٹ

۲۶۷۶ - مکرم ہدایت اللہ صاحب پیرکوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ

۲۶۷۷ - مکرم مستری غلام نبی صاحب حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

۲۶۷۸ - مکرم سید نور شاہ صاحب آزاد پور ضلع جھنگ

۲۶۷۹ - مکرم نور محمد صاحب چک ۲۲۶ گ ب ٹھٹھہ کالو ضلع لائلپور

۲۶۸۰ - مکرم عطاء اللہ صاحب درویش نصرت آباد اسٹیٹ - ضلع تھرپارکر

۲۶۸۱ - مکرم چوہدری فضل احمد صاحب نصرت آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر

۲۶۸۲ - مکرم شیخ خدا بخش صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا

۲۶۸۳ - مکرم چوہدری عبدالخالق صاحب چک ۹ شمالی پنیار ضلع سرگودھا

۲۶۸۴ - مکرم میاں اللہ بخش صاحب موضع بتے ضلع سیالکوٹ

۲۶۸۵ - مکرم محمود احمد صاحب باجوہ چک ۵۵۹ گ ب ضلع لائلپور

۲۶۸۶ - مکرم محمود احمد صاحب نشتر آباد پشاور (باقی)

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کشمیری عوام کو ہتھیار اُٹھانے پڑیں گے

نئی دہلی ۱۹؍جون۔ شیخ محمد عبداللہ نے اعلان کیا ہے کہ ضرورت پڑی تو کشمیری آزادی کے حصول کے لئے طاقت سے بھی کام لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنا حق حاصل کرنے کا تہیہ کر چکے ہیں اور اس کے حصول میں جو طاقت بھی ہمارا راستہ روکے گی ہم اس کا مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار بھارتی خبر رساں ایجنسی ثامین کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔

اخبار ملاپ نے اس انٹرویو کی تفصیلات شائع کی ہیں۔ ان کے مطابق ثامین کے نمائندے نے شیر کشمیر سے پوچھا کہ کیا آپ ریاست کی موجودہ صورت حال سے مطمئن نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جی نہیں۔ ہم اس وقت تک مطمئن نہیں ہو سکتے جب تک حق خود ارادیت حاصل نہیں ہوتا۔ اس مقصد کے لئے ہمیں قربانیاں دینی پڑیں گی اور مختلف طریقے اختیار کرنے پڑیں گے ثامین کے نمائندے نے کہا کہ کیا ان طریقوں میں طاقت کا استعمال بھی شامل ہے۔ شیر کشمیر نے کہا ہاں۔ اگر ضرورت پڑی تو ہم اس سے بھی گریز نہیں کریں گے۔

قومی اتحاد کو برقرار رکھنا ضروری ہے

راولپنڈی ۱۹؍جون۔ مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات خواجہ شہاب الدین نے حزب اختلاف کے رہنماؤں سے اپیل کی ہے کہ وہ نکتہ چینی کرتے وقت توازن کو ہاتھ سے نہ جانے دیں تاکہ ملک کی سلامتی استحکام اور اتحاد کو گزند نہ پہنچے۔ کل وہ قومی اسمبلی میں بجٹ پر بحث میں حصہ لے رہے تھے۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ اپوزیشن کے بعض ارکان عدم مساوات کو نعرے کی شکل دے کر دونوں صوبوں کے عوام میں بے گانگی پیدا کرنے کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

خواجہ شہاب الدین نے سول سروس کے خلاف اپوزیشن کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے کہا ۱۹۶۵ء میں جب پاکستان کی مسلح افواج دشمن کو پسپا کرنے میں مصروف تھیں سول سروس کے ملازمین نے دفاعی کوششوں کو مضبوط ترین سہارا مہیا کیا اور انتظامی امور کو اس خوبی سے انجام دیا کہ افواج پاکستان نہایت بے فکری اور اطمینان سے دشمن سے برسر پیکار رہیں۔ اپوزیشن کے الزام کے جواب میں کہ سول حکام مختلف ذرائع سے دولت جمع کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ خواجہ صاحب نے کہا کہ یہ لوگ بھی انسان ہیں۔ انہیں اپنے عزیز رشتہ داروں کی مدد بھی کرنا پڑتی ہے۔

سات لاکھ ٹن اناج کا ذخیرہ

راولپنڈی ۱۹؍جون۔ مرکزی وزیر خوراک مسٹر شمس الضحیٰ نے کل قومی اسمبلی میں بتایا کہ اس وقت ملک میں اناج کا ۷ لاکھ ٹن ذخیرہ ہے جس میں سے چار لاکھ ٹن مغربی پاکستان میں اور تین لاکھ ٹن مشرقی پاکستان میں ذخیرہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مغربی پاکستان میں مزید تین لاکھ ٹن اور مشرقی پاکستان میں مزید دو لاکھ ٹن اناج کی خریداری کا بندوبست کیا گیا ہے۔

وزیر خوراک نے کہا کہ صدر ایوب کی ولولہ انگیز قیادت میں پوری قوم ملک کو خوراک میں خود کفیل بنانے میں سرگرم عمل ہے اور اس بات کی سرتوڑ کوشش کی جا رہی ہے کہ اس میدان میں ہم پوری طرح خود کفیل ہو جائیں۔ اور ہمیں دوسروں کا محتاج نہ رہنا پڑے۔

اردن اور اسرائیل کی فوجوں میں تصادم

عمان ۱۹؍جون۔ اردن اور اسرائیلی فوجوں نے کل رات دو مرتبہ ایک دوسرے پر کھبارلی توپوں سے گولہ باری کی جس کے نتیجہ میں جنگ بندی لائن پر اور زیادہ کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ ادھر عرب چھاپہ مار مقبوضہ علاقوں میں اسرائیلی بستیوں اور فوجی دستوں پر تابڑ توڑ حملے کر رہے ہیں۔ تل ابیب میں اسرائیلی فوجی ترجمان نے اعتراف کیا کہ گولان کی پہاڑیوں کے قریب عرب چھاپہ ماروں نے ایک فوجی دستہ پر شب خون مارا جس سے ایک فوجی ہلاک اور دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔

سو عرب کنبوں کو فوری طور پر نکل جانے کا حکم

طرابلس ۱۹؍جون۔ اسرائیل نے شمال سینا کے ساحلی شہر العریش سے تین سو عرب کنبوں کو زبردستی نکال دیا ہے اس علاقہ پر اسرائیل نے جون کی جنگ میں قبضہ کیا تھا۔ العریش کے ان کنبوں کو فوری طور پر علاقے سے نکل جانے کے نوٹس جاری کئے گئے تھے۔ یہاں پہنچنے والی اطلاعات کے مطابق عرب کنبوں نے العریش سے ہجرت کرنا شروع کر دی ہے۔ ان عربوں کا پہلا قافلہ جو پندرہ کنبوں پر مشتمل ہے اس ہفتے دریائے اردن کے مشرقی کنارے پر پہنچ گیا ہے اور خیال ہے کہ اس ماہ مزید عرب کنبے اردن کے کنارے پہنچ جائیں گے۔

اِعلانِ نِکاح

78

میرے بڑے لڑکے عزیزم ملک محمود احمد جاوید بی اے بی ایڈ کا نکاح عزیزہ سلمیٰ حامد بنت مکرم صوفی حامد صاحب کے ساتھ بعوض تین ہزار روپیہ حق مہر حضرت مولوی محمد اسحٰق صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مورخہ ۱۶؍۶؍۶۸ کو بمقام راولپنڈی پڑھا۔

بزرگان سلسلہ سے نہایت عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔ (ملک منظر احمد بشیر ان ریلیف کالج روڈ۔ گوجرانوالہ)

انصار اللہ کے امتحان کے پرچہ جات

انصار اللہ کا سہ ماہی امتحان جو ۲۳؍احسان کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس کے لئے سوالات کے پرچے بھجوائے جا چکے ہیں۔ جن زعما کو یہ پرچے ابھی تک نہ پہنچے ہوں وہ ازراہ کرم فوراً اطلاع دیں تاکہ انہیں پرچے دوبارہ بھجوائے جا سکیں۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ آ یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے۔ وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ میں داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو۔ اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر امانت صدر انجمن احمدیہ)

طلباء نے استنبول کی ٹیکنیکل یونیورسٹی پر قبضہ کر لیا

استنبول ۱۹؍جون۔ استنبول کے طلباء نے کل ٹیکنیکل یونیورسٹی پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس یونیورسٹی میں ۱۵ ہزار طلباء زیر تعلیم ہیں۔ طلباء اس سے پہلے شہر کی دوسری یونیورسٹی پر قبضہ کر چکے ہیں۔ دریں اثناء یونیورسٹی کے حکام اور طلباء کے درمیان ابھی تک مصالحتی بات چیت کا میاب نہیں ہو سکی۔

چینی کی پہلی کھیپ آج کراچی پہنچ رہی ہے

راولپنڈی ۱۹؍جون۔ روس سے درآمد کی جانے والی چینی کی پہلی کھیپ آج کراچی پہنچ رہی ہے۔ یہ بات کل پاکستان ٹریڈنگ کارپوریشن کے اعلامیہ میں بتائی گئی۔ چینی کی دوسری کھیپ اس ماہ کے آخر تک پہنچ جائے گی۔ روس سے بیس ہزار ٹن چینی درآمد کی جا رہی ہے۔

اگرتلہ سازش کیس کی سماعت

ڈھاکہ ۱۹؍جون۔ ڈھاکہ میں پیر سے اگرتلہ سازش کیس کی سماعت شروع ہو رہی ہے مقدمہ کی سماعت ایک خاص ٹریبونل کرے گا۔ جس کے سربراہ سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس مسٹر جسٹس ایس اے رحمٰن ہیں۔ ٹریبونل کے دوسرے دو رکن مشرقی پاکستان ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس ایم آر خان اور مسٹر جسٹس مقصوم الحکیم ہیں۔ مقدمہ عوامی لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمٰن تین سی ایس پی افسروں اور کچھ سابق فوجیوں کے خلاف سازش اور دماغی عملہ کو درغلانے کے الزام میں چلایا جا رہا ہے۔

—پیغام—

کسی شخص کو یہ گمان کبھی نہیں کرنا چاہیئے کہ اس نے ترقی کے تمام مدارج طے کر لئے ہیں

جب بھی یہ خیال اس کے دل میں پیدا ہو گا وہ تنزل کی طرف گرنا شروع ہو جائے گا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ الشعراء کی آیت رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ....الخ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"درحقیقت حضرت ابراہیم نے یہ دعا مانگ کر دنیا کو ایک بہت بڑا سبق سکھایا ہے آپ نے بتایا ہے کہ کسی شخص کو خواہ کتنا بلند مقام حاصل ہو چکا ہو۔ یہ کبھی نہیں سمجھنا چاہیئے کہ اس نے ترقی کے تمام مدارج کو طے کر لیا ہے کیونکہ جب بھی یہ خیال اس کے دل میں پیدا ہو گا وہ تنزل کی طرف گرنا شروع ہو جائے گا۔ قوموں کی تباہی اور ان کے ادبار کی بڑی وجہ یہی ہوا کرتی ہے کہ بعض ذمہ دار افراد یہ خیال کر لیتے ہیں کہ انہوں نے ترقی کے تمام مدارج طے کر لئے ہیں۔ جب یہ وسوسہ ان کے دلوں میں جاگزیں ہو جاتا ہے تو وہ تنزل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ خدا تعالےٰ نے اس دنیا کو ایسا متحرک بنایا ہے کہ کوئی ذرہ ایسا نہیں جو حرکت نہ کر رہا ہو۔ کسی کی حرکت دائرہ کی صورت میں ہوتی ہے اور کسی کی حرکت آگے کی طرف ہوتی ہے۔ بہرحال کوئی ذرہ ایسا نہیں جو متحرک نہ ہو۔ خدا تعالیٰ نے انسانی زندگی کا مرکز قلب بنایا ہے اور وہ بھی ہر وقت حرکت کرتا رہتا ہے۔ اگر اس کی حرکت سکون سے بدل جائے۔ تو اسی وقت انسانی زندگی ختم ہو جاتی ہے۔ یہی حالت ایمان کی ہے اور اسی وجہ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے بھی ایمان کی ترقی یا اس کے تنزل کا ذکر کرتے ہوئے قلب انسانی کی مثال دی ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ انسانی جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے اگر وہ درست رہے تو سارا جسم درست رہتا ہے اور اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے جسمانیات میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ اگر کسی کے قلب میں خرابی پیدا ہو جائے تو وہ تمام خرابیوں سے زیادہ پریشان کن ہوتی ہے نہ اسے کھانا اچھا لگتا ہے نہ پینا اچھا لگتا ہے ہر وقت گھبراہٹ اور اداسی اور غم اس پر چھایا رہتا ہے اور گو وہ زندہ ہوتا ہے مگر اس کی حالت مُردوں سے بدتر ہوتی ہے اسی طرح جب روحانی لحاظ سے کسی کے قلب میں فتور واقع ہو جائے تو اس کی وہ قوت ممیزہ جو نیکی اور بدی میں فرق کرنے والی ہوتی ہے ماری جاتی ہے۔ اور اس کی حالت گرتے گرتے یہاں پہنچ جاتی ہے کہ وہ حیوانوں سے بدتر ہو جاتا ہے پس ضروری ہے کہ انسان اپنی کسی حالت پر بھی قانع اور مطمئن نہ ہو بلکہ وہ ہمیشہ ایک سے دوسرے اور دوسرے سے تیسرے مقام کی طرف ترقی کرنے کی کوشش کرتا رہے۔

غرض یہ دعا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زبان سے قرآن کریم میں بیان کی گئی ہے اس لئے نہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی نجات میں کوئی شبہ تھا۔ بلکہ اس لئے بیان کی گئی ہے کہ مومنوں کو روحانی مدارج کے طے کرتے وقت یہ امر ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیئے کہ وہ کسی مقام کو انتہائی مقام نہ سمجھ لیں اور کسی مقام پر پہنچ کر وہ یہ خیال نہ کر لیں کہ اب ہمیں گرنے کا کوئی خطرہ نہیں۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۲ صفحہ ۳۷۵)

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال کے لئے یکم جولائی سے ایک ڈاکٹر کی فوری ضرورت ہے تنخواہ معقول دی جائے گی۔ خواہش مند احباب فوری طور پر چیف میڈیکل آفیسر کو اپنی درخواستیں بھجوا دیں۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد

چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

گیارہ افراد کو معافی دے دی گئی

ڈھاکہ ۲۰ جون۔ اگرتلہ سازش کے مقدمہ کی سماعت کرنے والے خصوصی ٹریبونل نے ضابطہ فوجداری کی دفعہ نمبر ۳۰۷ کے تحت گیارہ افراد کو معافی دے دی ہے۔

بھارت نے اگرتلہ سازش کیس کے ملزموں کو بغاوت کے لئے اسلحہ فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا

ڈھاکہ میں اگرتلہ سازش کیس کی سماعت شروع ہو گئی

ڈھاکہ ۲۰ جون۔ سپیشل ٹریبونل نے کل صبح یہاں اگرتلہ سازش کیس کی سماعت شروع کر دی ٹریبونل کے چیئرمین مسٹر جسٹس ایس اے رحمٰن ۳۵ ملزموں میں سے ۱۹ کے خلاف الگ الگ فرد جرم پڑھ کر سنائی۔ ان کے خلاف الزام کی نوعیت یہ ہے کہ انہوں نے بھارت سے اسلحہ گولہ بارود اور روپیہ حاصل کر کے مسلح بغاوت کے ذریعہ پاکستان کے ایک حصہ کو الگ کر کے اسے خود مختار حیثیت دینے کا مذموم منصوبہ تیار کیا تھا۔

ملزموں میں جن میں عوامی لیگ کے شیخ مجیب الرحمٰن بھی شامل ہیں بھارت کے ساتھ مل کر یہ پروگرام بنایا تھا کہ گوریلا انداز میں فوجی یونٹوں کے اسلحہ کے ذخیروں پر حملہ کر کے ان پر قبضہ کر لیا جائے۔ اور پاک فوج کو مفلوج کر کے رکھ دیا جائے۔ اس دوران میں مشرقی پاکستان کے ان علاقوں میں جن پر ملزم قبضہ کرتے مارشل لاء نافذ کر دیا جاتا۔ بھارت نے یہ وعدہ بھی کیا تھا کہ وہ مغربی پاکستان کی طرف سے سمندری یا فضائی امداد نہیں پہنچنے دے گا۔

خاص ٹریبونل کے چیئرمین سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس مسٹر جسٹس ایس اے رحمٰن ہیں ٹریبونل کے دوسرے دو ارکان مشرقی پاکستان ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس ایم آر خان اور مسٹر جسٹس مقصوم الحکیم ہیں۔ ٹریبونل کے چیئرمین

مسٹر جسٹس ایس اے رحمٰن نے استغاثہ کی طرف سے سولہ ملزموں کو الگ الگ فرد جرم پڑھ کے سنائی۔ کل سولہ ملزموں کو فرد جرم پڑھ کر سنائی گئی تھی۔ کہ عدالت کا وقت ختم ہو گیا۔ آج سماعت پھر شروع ہوگی۔ عوامی لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمٰن کو سب سے پہلے فرد جرم پڑھ کر سنائی گئی۔ انہوں نے اسے سن کر کہا "میں بالکل بے قصور ہوں۔ یہ میرے خلاف ایک سازش ہے۔ کیونکہ میں تو جیل میں تھا۔ مقدمہ کے تین ملزم سی ایس پی افسر ہیں۔ ان میں سے ایک ملزم مسٹر احمد فضل الرحمٰن نے کہا یہ الزام بالکل جھوٹا ہے اور میں بے گناہ ہوں۔ تین ملزموں نے کہا کہ وہ انگریزی سے نابلد ہیں اس لئے انہیں فرد جرم مسٹر جسٹس ایم آر خان نے بنگلہ میں

فرد جرم پڑھ کر سنائی۔

سرکاری ٹریبونل کے سامنے اپنا موقف پیش کرتے ہوئے استغاثہ کی طرف سے بتایا گیا کہ سازش کا مقصد ایک آزاد حکومت قائم کرنا تھا جسے بھارت کی حمایت حاصل ہوتی۔ یہ حکومت مشرقی پاکستان کے ان علاقوں میں قائم کی جاتی جن پر سازشی قبضہ کر لیتے۔ بھارت اس حکومت کو فوراً تسلیم کر لیتا۔

ویت نام میں چار ماہ کے دوران ایک لاکھ سپاہی ہلاک و زخمی ہو چکے ہیں،

۳۸۰۰ طیارے اور ہیلی کوپٹر اور ۴ ہزار ٹینک تباہ

ہنوئی ۲۰ جون۔ شمالی ویٹ نام کے اخبارات کے مطابق پچھلے چار ماہ میں جنوبی ویٹ نام میں متعین امریکی فوج کے پانچویں حصہ کا صفایا ہو چکا ہے۔ جنوبی ویٹ نامی فوج کی بڑی تعداد کام آ چکی ہے۔ اس کے علاوہ سرکاری فوج کے ہزاروں سپاہی بھاگ گئے ہیں۔ شمالی ویٹ نام کے اخبارات نے ویت کانگ کے اعلان کے حوالے سے بتایا ہے کہ شروع فروری سے آخر مئی تک ایک لاکھ امریکی سپاہی ہلاک یا زخمی یا گرفتار ہوئے۔ سرکاری فوج کے نوے ہزار سپاہی ہلاک یا زخمی ہوئے۔ سرکاری فوج کے ایک لاکھ سپاہی اپنی فوج کو چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں۔ شمالی ویٹ نامی اخبارات کے مطابق ویت کانگ نے امریکہ کے ۳۸۵۰ طیارے اور ہیلی کاپٹر، ہلاک ہزار فوجی گاڑیاں جن میں چار ہزار ٹینک شامل ہیں تباہ کر دیں یا انہیں نقصان پہنچایا۔ ویت کانگ نے دشمن کی ۷۰ کشتیاں ڈبو دیں اب امریکی فوج حملے کرنے کی بجائے اپنے دفاع میں مصروف ہے خود امریکی حکام کو اعتراف ہے کہ جنوبی ویٹ نامی فوج کا شیرازہ بکھر چکا ہے دیہات پر عملاً ویت کانگ کا قبضہ ہے۔ فروری سے امریکی فوج کے ۵ ہزار سپاہی ہر مہینے ہلاک یا زخمی ہو رہے ہیں۔